

معاشریں بیان کرے گے۔

سیاستی کے پا بوجوں تکلیف، یہ کسی ممکن ہونے پر کافی نہ اکامان ہے۔ تھنخات کا تلمذ کیا ہے اس طرح حکومت کو حاصل ہونے والی کامیابیاں سیدھا ہو رہی ہیں جب کہ وزارت قوانین کا کہنا ہے کہ 2016 ارب روپے کی سیاستی تکمیل کو کمپنیوں کی جانب سے ملکی قیمتیں یہاں رکھنے کے لیے تحریف ڈیفرنچل سیڈنی (ڈی:سی) ایئر کے مدد پر استعمال ہوتی ہے، تاہم نوول پر اسکی لیے جسٹنٹ نوول کی عالمی قیمتیں سے ملکے پر حکومت کا کوئی انتہا نہیں ہے۔ ایک انگریزی معاشرے میں ملک میں فراہمی، کمپنی اور صارف غرض کو روپیہ مشکلات پر ہونا کر تجویز ہے جس کے لیے ہم جب کہ دوسری طرف یہ بکشاف روائی، وہ کے شروع میں ذریعہ علم عمران خان کی زیر صدارت ہونے والے وفاقی کاریبی کے اعلیٰ کامیابیوں میں اضافہ پڑھنے کے دوران پیش ارکین کاریبی کی جانب سے تھنخات کا انتہا کیا کہ ایک خلیفہ سیڈنی کے پا بوجوں تکلیف میں کیا جائے۔ اطلاع کے طبقہ و فاقہ کاریبی کے اعلیٰ کامیابیوں میں اضافہ پڑھنے کے دوران پیش ارکین کی جانب سے تھنخات کا انتہا کیا کہ ایک خلیفہ سیڈنی کے پا بوجوں تکلیف میں کیا جائے۔ حس سے غایب ہو رہا ہے کہ سیڈنی کا فائدہ صارف ہیں تو تھنخیں ہیں کیا جائے۔ اس طرح گیس کے حوالے سے بھی سلیمانیہ نظر خانی کرتے ہوئے گیس کی قیمتیں میں کمی کی تحریفی گزاری بدلے میں بھی کوئی پیشہ دت نظر نہیں آتی۔ ذرا بچے تباہی کو روپیہ مشکجھ کے پا بوجوں پر علمی اسنور روزانہ اور پہاڑ پیچہ دستیاب ہیں۔

پادی افغانیں میثت کے اچھا اور حکومتی ترقیاتی کاموں کے درمیان میثت پیشہ دت، کھانے کی معمدی کا ہزار میلیوں تو موجود ہے لیکن جب عوام کے میعاد زندگی، میہنگی میں کی، اقتصادی بحران کے سلب اور ملکی و گیس کی پہاڑی میں نکل، لوڈ شپنگ مگر ہو شرپاٹ پر گھاؤں جاتی ہے تو تمام حکومتی اقدامات اور احکام کے اشادے ہے تھانی سے ہم آپنے نظر پیش آئیں۔ خود، حجاج و صفت کا برادری اس بوش خروش، امنیہ اور صائب اقتصادی احتہام سے یوہ وہ حقنے نظر پیش آتی، اس کی دباؤ جو اسکی یہیں سرکم عوام کا بچہ جاندی و دعویٰ اور مارکیٹ میں نظر آتے حکومتی پالیسیوں، اور معاشری پیشہ دت کی ادائیت ہیں ان میں ثابت اور پائی جاوی کے ذریعہ میثت افغانیں، لوگ میثت کو اور حکومتی پاکر گویی کو ایک ”جنگی پالیسی“ کہتے ہیں، لاکوں ہیدزگار اور بینگانی کی پچکی میں پے عوام کا کہنا ہے کہ حکومت اسکے تک قوم کے اقتصادی دکھو اور معاشری کا اور اک نئی کر سکی پہاڑان کے معاشری میساںکی لوئی ٹھوپ پالیسیاں دینے میں ریکھر کوہی پوزیشن نہیں لے رہے ہیجاں عوام کو دو وہ وقت کی روپیہ، روزمرہ کے اخراجات، اخیائے ضرورت کی ارزانی، روزگار کے تسلی اور بینگانی کے جنہی کو قابو کرنے کا یقین آجاتے ہے خواہ طفقوں کا کہنا ہے کہ اقتصادی اور معاشری نقشہ نگران اعلانات کی تھنخیں میں لائے جاتے ہیں لیکن حکومت عوام کو کس قدر کے جھوہی شرات دیتا چاہتی ہے اس کل جامِ سماں کا دروازہ آج بھی نہیں کھل سکا۔ اس حقیقت سے شاید یہ کسی کو اکھار ہو کہ آج عام آدمی پڑو لیم مصنوعات کی تھنخیں، قوتانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے شاید دباؤ میں ہے، ذرا بچے تک طلاقی پاستان نوراں ذیغ پیشہ دت کا پوری نہیں میں 400 کارکنوں کی چھانٹی کا اکامان ہے، کارکنوں نکام کا کہنا ہے کہ اکین اسی اشتانے پر عالی کی تھیات سے آگ کر دیا گیا ہے اور حصر مدراہ پانچانہ نیون کا موقع ہے کہ اکین اسی اشتانے پر عالی کی تھیات سے آگ کر دیا گیا ہے اور حصر مدراہ پانچانہ نیون کا موقع ہے کہ اکین اسی اشتانے پر عالی ہے جب کہ پڑو لیم مصنوعات کی تھنخیں میں کی کافی نہیں صارفین کو بہت ہی کم ملتا ہے۔ اطلاع کے مطابق 2019ء کے دوران پڑوں کی قیمتیں میں 23 روپے 2 پیشے پلے یہاں کا بھاگ، جب کہ پہاڑی پیچہ ڈیول 16 روپے 42 پیشے لخت ڈیول 7 روپے 5 پیشے اور مٹی کا ٹیل 13 روپے 37 پیشے فی پلے بھاگ کا گیا، جنوری میں عالی میڈی میں خام تکلی کی تیجت 54 اربنی ہیں تھیں جب کہ دسمبر میں عالی میڈی میں تکلی کی تیجت 65 اربنی ہیں جو ایک سال میں پڑو لیم مصنوعات پر سلسلہ گیکس کی شرح 17٪ پیشہ دت اور ریڈی دریں، تھانی کی لوڈ شپنگ، گیس کی اور ایمنی، جی کی بندش نے معمولات زندگی درہم برہم کر دیے ہیں، گھر بیوی خواتین کے لیے کھانہ پختا ہوئے ہے کہ 70٪ پیشہ دت نہیں ہے والا شہر کرایبی آن ہیجی نہیں کہو تو ان سے محروم ہے۔ پیلے ٹانڈریت کی اور کمزور بلڈیاٹی نام کے باعث شہر نام بنا ہے، تکلی کی طلاقی پر ٹیکلی ڈاون شرات کے مظہر ہیں۔ اور حضرتی ایک کی تیجت کو گوتی کے طلاقی 2019ء میں پاکستانی روپے کی تقریباً گروہت تو تھے کہ گی۔ روپے میں کہا جائے کہ رہاں اسی سال کے اختتام پر ڈاون 160.64 روپے کا ہوا گا۔ تھل ایسیں امریکی کرنی کی تقدیم 172.53 روپے رہے رہنے کی ٹھیک گوتی کی تھی میں کوہتی اقامتات کے نیچے میں موجودہ حکومت کو روپے میں یوٹیلی کی قیمتیں میں اضافہ کر رہا کی جو سے کوہتی اقامتات کے نیچے میں جوہنے والی کامیابیاں سیدھا ہو رہی ہیں۔ دستاویز کے مطابق اعلیٰ اجلاس میں وزارت قوانین کی جانب سے کارکن ارکین کو تباہی کا گھوٹکا پر اسکی جسٹنٹ بروادرست اعلیٰ میڈی میں رانگ ٹھوپ پر اس سے ملک ہے، یہ حکومت کے کثر کوئی نہیں، فیصل پر اسکی جسٹنٹ کے پچھلے تین ماہ کے ہیجاں ایڈ جسٹ کے صارفین کو ملک نہیں ہے گئے تھے۔ موسم گرام میں عالی میڈی میں تکلی کی قیمتیں ہوئے والے اضافے کے اثرات اسکے تکام کامیابی کی تھیں کیونکہ گر میں عالی میڈی میں ہوئے والی تکلی کی قیمتی میں اضافے کے صارفین کو اسکی جسٹنٹ کے طلاقی اب کی جاری ہے۔ جہاں تک 2016 ارب روپے کی سیڈنی کا تسلی ہے تو یہ سیڈنی ملک میں تمام تکلی کی تھیم کاکپنیوں کی طرف سے پانچ یونیورسٹیوں کو تیکنی بنائے کے لیے بطور تحریف ڈیفرنچل سیڈنی (ڈی:سی) ایئر استعمال ہوئی ہے۔ دستاویز کے مطابق وزارت قوانین کاہنا ہے کہ صارفین کو اور بھلک، بھلک پوری اور کر پان روکنے کے لیے جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں جب کہ کمپنی ہے منٹ میں کی لانے کے لیے ہیجی 91.97 فی یونٹ کے قلیل۔ یہ پہنچ کی فراہمی کے مراحتی تکمیل کا بھی عالمان کیا کیا، یہ پہنچ فوہر تاخوری یہ کے لیے سریبوں میں لاؤ رہے گا۔ جنہی تباہی ایک صارفین کو پہنچوں جائے والے اضافے شروع را کہ ملک میں معاشرے کا فریز اڈت کر دیا جائے اور اس آڈت کے نیچے میں صارفین کو شناشی قوم داہیں گھر کنائیں گھر جملہ اس عدالت میں پہنچ ہونے کی وجہ سے عارض طور پر صارفین کو اشافی رقوم کی واپسی کی جو کہ اس کے لیے اس کی وجہ سے ملک میں دعویٰ کو آسودگی اس کے کروڑوں عوام کی دلیل پر ملے۔